۲۳واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 25 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

پی پی 74 چنیوٹ میں سڑکوں کی تعمیر نو کا مسئلہ

*618: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 74 چنیوٹ میں ضلعی حکومت اور ڈسٹرکٹ ہائی وے کی کون کون سی سڑکیں ہیں، ان کے نام اور لمبائی بیان کریں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے یکم جنوری 2002 سے آج تک کتنی رقم کس کس سڑک پر خرچ ہوئی ہے؟

(ج) اس وقت کون کون سی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور ناقابل استعمال ٹریفک ہیں؟

(د) حکومت ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 جون 2008 تاریخ ترسیل 5 جولائی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 74 چنیوٹ میں سڑکوں کے نام اور لمبائی کی فہرست "تتمہ الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ یکم جولائی 2009 کو معرض وجود میں آیا اس سے پہلے پی پی 74 ضلع جھنگ میں تھا۔ ضلعی حکومت جھنگ نے یکم جنوری 2002 سے جون 2009 تک حلقہ پی پی 74 میں سڑکات کی مرمت پر مبلغ 2.013 ملین روپے خرچ کئے جن کی تفصیل "تتمہ ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلعی حکومت چنیوٹ نے جولائی 2010 سے اب تک اس حلقہ میں سڑک دولت پور تا لنگڑا موڑ لمبائی 0.56 کلومیٹر کی مرمت کی جس پر تقریباً 1.055 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) اس حلقہ میں درج ذیل سڑکیں زیادہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں:-

1- رجوعہ تا واسا بوسٹر اسٹیشن لمبائی 9 کلومیٹر

2- چنیوٹ فیصل آباد روڈ تا چاہ میراں والا لمبائی 8 کلومیٹر

3- امین پور جنڈوالا لمبائی 22 کلومیٹر

(د) اس مالی سال 11-2010 کے دوران ضلع چنیوٹ میں ADP پروگرام نہ ہے اور پی پی 74 چنیوٹ کی اہم سڑکوں کو سالانہ مرمت برائے سال 11-2010 کے فنڈز کو مدنظر رکھتے ہوئے تجویز کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2008)

لاہور-پی پی 144یو سی 38 بابانواوالہ چوک سے سید مل سڑک کی تعمیر نو کامسئلہ

*885:جناب وسیم قادر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پی پی 144یو سی 38 بابانواوالہ چوک سے لے کر سید مل چوک تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ب) کیاحکومت اس سڑک کو تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 25جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 144یو سی 38 بابانواوالہ چوک سے لے کر سید مل چوک تک سڑک مختلف جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے-

(ب) سڑک بابانواوالہ چوک سے لے کر سید مل چوک تک سڑک کی تعمیر کا تخمینہ مالیتی مبلغ-/4545000 روپے مرتب کر دیا گیاہے-مذکورہ سڑک کی تعمیر ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن کے رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ 09-2008 میں شامل نہ ہے-محدود وسائل اور ترقیاتی فنڈز کی کمی کے پیش نظر واہگہ ٹاؤن مذکورہ سڑک کی تعمیر سے قاصر ہے-البتہ اگر مذکورہ سڑک کے لئے متذکرہ بالا فنڈز گورنمنٹ کی طرف سے واہگہ ٹاؤن کو مل جائیں تو سڑک کی تعمیر کروائی جاسکتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 9 ستمبر 2008)

لاہور میں ٹی ایم او کی بھرتی ودیگر تفصیلات

*1535: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2002تاسال 2005لاہور میں کتنے ٹی ایم اوز کو بھرتی کیاگیاہے ؟

(ب) لاہور شہر میں کتنے ٹی ایم اوز ہیں انکے نام اور عہدہ کی تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ج) کیامذکورہ ٹی ایم اوز کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کیاگیاہے ؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2008 تاریخ ترسیل 27اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سال 2002تاسال 2005تک 40ٹی ایم اوز کو بھرتی کیاگیا-تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) لاہور شہر میں تعینات ٹی ایم اوز کی تعداد 9 ہے جن کے نام اور عہدہ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام ٹی ایم اوز کو محکمانہ طور پر بھرتی کیا گیا اور کوئی بھی ٹی ایم او بذریعہ پبلک سروس کمیشن بھرتی نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مارچ 2011)

لاہور میں گھوسٹ سینٹری ورکروں کی بھرتی کا مسئلہ

*1536: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے لاہور میں گھوسٹ سینٹری ورکروں کو بھرتی کر کے ان کی مد میں کروڑوں روپیہ وصول کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گھوسٹ سینٹری ورکروں کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی نہ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے ابھی تک اس میں ملوث افراد کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی نہ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق رپورٹ ڈسٹرکٹ آفیسر (سالڈ ویسٹ مینجمنٹ) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کوئی گھوسٹ ورکر نہ ہے۔کیونکہ عملہ صفائی کی حاضری روزانہ چیک کی جاتی ہے اور بمطابق حاضری رپورٹ تنخواہ کی ادائیگی بذریعہ بنک اکاؤنٹ کی جاتی ہے جس سے گھوسٹ سینٹری ورکر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ٹی ایم ایز سے حاصل کی گئی رپورٹ حسب ذیل ہے:-

1- راوی ٹاؤن:

سینی ٹیشن کا نظام ٹی ایم اے راوی ٹاؤن کے پاس ہے۔بلکہ اسے محکمہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کنٹرول کرتا ہے اس لئے گھوسٹ سینٹری ورکروں کی بھرتی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

2- شالامار ٹاؤن

ٹی ایم اے نے آج تک علاقہ کی صفائی کے لئے کوئی سینٹری ورکر بھرتی نہ کیا ہے۔

3- واہگہ ٹاؤن

واہگہ ٹاؤن میں سینٹری ورکرز کی صرف دو اسامیاں ہیں جن کے مطابق عملہ تعینات ہے۔

4- عزیز بھٹی ٹاؤن

متعلقہ نہ ہے۔

5- داتا گنج بخش ٹاؤن

متعلقہ نہ ہے۔

6- گلبرگ ٹاؤن

متعلقہ نہ ہے۔

7- سمن آباد ٹاؤن

متعلقہ نہ ہے۔

8- اقبال ٹاؤن

اقبال ٹاؤن لاہور کے شعبہ سلاٹر ہاؤس میں کل 19 پوسٹیں ہیں جن پر 17 سینٹری ورکرز تعینات ہیں جن کی حاضری کی چیکنگ وٹرنری آفیسران کی زیر نگرانی ہوتی ہے اور حاضری رپورٹ کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی بذریعہ بنک کی جاتی ہے جس سے گھوسٹ سینٹری ورکرز کو ادائیگی ناممکن ہے۔

9- نشتر ٹاؤن

ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن میں دو سینٹری ورکرز بطور چارج رکھے گئے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر دفتر کی صفائی ستھرائی کا کام کرتے ہیں ماہانہ تنخواہیں ان کے بنک اکاؤنٹس میں جمع کروائی جاتی ہیں۔ٹی ایم اے میں کوئی گھوسٹ سینٹری ورکر بھرتی نہ ہے۔

(ب) بمطابق رپورٹ سٹی گورنمنٹ و جملہ ٹاؤن ہائے کوئی گھوسٹ سینٹری ورکر بھرتی نہ ہے لہذا گھوسٹ سینٹری ورکر کے خلاف کارروائی کا جواز نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ جزو (الف) اور (ب) میں درج ہے کہ کوئی گھوسٹ سینٹری ورکر بھرتی نہ ہوا ہے اس لئے کسی بھی گھوسٹ سینٹری ورکر کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی کا جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تفصیلات

*1962: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تعمیر کے لئے حکومت نے کتنا فنڈز رکھا تھا؟

(ب) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی میں تعمیر کئے جانے والے سٹیڈیم کا کل کتنا رقبہ ہے ؟

(ج) رائے علی نواز سٹیڈیم کے لئے مختص جگہ کے علاوہ باقی کتنی سرکاری جگہ خالی پڑی ہے ؟

(د) سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کن کن شرائط پر دیا گیا؟

(ہ) سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا، ٹھیکیدار کا نام اور کمپنی کا نام فراہم کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی 07 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی کی تعمیر پر 20.817 ملین کل اخراجات ہوئے تھے- (کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی 40 کنال 17 مرلہ رقبہ پر تعمیر ہوا-

(ج) رائے علی نواز سٹیڈیم کے لئے کوئی رقبہ مختص نہ ہے-سٹیڈیم 44 کنال 18 مرلہ پر تعمیر شدہ ہے اور یہ رقبہ گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) کا ہے-سٹیڈیم کے لئے کوئی جگہ مختص ہے اور نہ ہی سٹیڈیم کا کوئی رقبہ خالی پڑا ہے-

(د) سٹیڈیم کی تعمیر کی شرائط تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں-

(ہ) سٹیڈیم کی تعمیر کا ٹھیکہ خادم برادرز B/1 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور کو دیا گیا اور ٹھیکیدار کا نام شاہد بٹ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 12 اپریل 2010)

لاہور میں تمام زائد ٹوکن فیس وصول کرنے والے پارکنگ اسٹینڈز کے خلاف کارروائی کا مسئلہ

*2036: جناب وسیم قادر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع کچہری اور ہائی کورٹ پارکنگ اسٹینڈ والے ٹھیکیدار کار والوں سے 20 روپے ٹوکن فیس وصول کر رہے ہیں جبکہ گورنمنٹ کی مقرر کردہ ٹوکن فیس کا ریٹ 10 روپے ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا زائد فیس وصول کرنے والے اسٹینڈز کے ٹھیکیداروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 3 دسمبر 2008)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے۔ ضلع کچہری اسٹینڈ دفتر شہری سہولیات سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر کنٹرول ہے۔ پارکنگ اسٹینڈ پر نمایاں طور پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کا منظور شدہ ریٹ بورڈ آویزاں ہے اور ٹوکن سلپ پر بھی ریٹ کار -/10 روپے اور موٹر سائیکل -/5 روپے درج ہے جبکہ ہائی کورٹ پارکنگ اسٹینڈ ہائی کورٹ کی حدود میں واقع ہے جس کا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے کوئی تعلق نہ ہے۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ چیکنگ سکواڈ روزانہ تمام پارکنگ اسٹینڈز جو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر کنٹرول ہیں۔ چیک کرتا ہے اور اوور چارجنگ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ تھانے میں FIR درج کروائی جاتی ہے اور منسوخی ٹھیکہ بھی ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2010)

ضلع خوشاب۔ ترقیاتی کاموں کے فنڈز کا اجراء اور ٹھیکیداروں کو ادائیگی کا مسئلہ

*2368: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے سال حکومت نے ایم پی ایز کو جو تعمیراتی کاموں کے لئے فنڈز الاٹ کئے تھے اس کے تحت دیگر علاقوں کی طرح ضلع خوشاب میں بھی تعمیراتی کام کئے گئے، مگر متعلقہ ڈی سی او نے بوجوہ 30-6-08 تک متعلقہ ٹھیکیداروں کے بل دستخط نہ کئے اور فنڈز مورخہ 30-6-08 کو لیپس ہو گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کافی عرصہ انتظار کے بعد متعلقہ ٹھیکیداروں جن میں محمد خاں کندی اور ملک احمد نواز اترا بھی شامل ہیں نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا جس پر عدالت نے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو سائیلان کو پندرہ دن کے اندر ادائیگی کرنے کا حکم صادر فرمایا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ تقریباً 2 ماہ گزرنے کے باوجود لوکل گورنمنٹ کی طرف سے ٹھیکیداروں کو ادائیگی کے لئے کوئی پیش رفت نہ ہوئی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ لوکل گورنمنٹ متعلقہ ٹھیکیداروں کو ہائی کورٹ کے حکم کی روشنی میں فوری طور پر ادائیگی کرنے، لیپس فنڈز فوری طور پر جاری کرنے کو تیار ہے، تاکہ بلا جواز رکے ہوئے تعمیراتی کام شروع ہو کر پایۂ تکمیل کو پہنچ سکیں، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 جنوری 2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)مالی سال08-2007میں حکومت نے ایم پی ایز کو جو تعمیراتی کاموں کے لئے فنڈز مہیا کئے تھے اس کے تحت دیگر علاقوں کی طرح ضلع خوشاب میں بھی تعمیراتی کام کئے گئے اوران کی ادائیگی بھی متعلقہ ٹھیکیداران کو کر دی گئی البتہ ماہ جون کے آخر میں کچھ ٹھیکیداران کے چیکوں پر بروقت DCO صاحب کے دستخط نہ ہونے کی وجہ سے ادائیگی نہ ہو سکی اور فنڈز30-06-2008 کوLapseہو گئے-

(ب) یہ درست ہے کہ ملک احمد نواز اتراَاور محمد خان کندی ٹھیکیداران نے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا جس پر عدالت نے ٹھیکیداران کو ادائیگی 15یوم کے اندر کرنے کا حکم صادر فرمایا-چونکہ فنڈزLapse ہو چکے تھے اور "تعمیراتی ایجنسی" کے پاس فنڈز نہ ہیں-

(ج) محکمہ کی طرف سے ٹھیکیداران کو ادائیگی کے لئے پیش رفت جاری ہے، جو نہی فنڈز دستیاب ہوں گے ٹھیکیداران کو حسب ضابطہ ادائیگی کر دی جائے گی-

(د) Lapse فنڈز کی بحالی کا تعلق محکمہ فنانس سے متعلقہ ہے، کورٹ کے حکم کی روشنی میں اگر فنڈز جاری ہوتے ہیں تو ٹھیکیداران کو ادائیگی کر دی جائے گی اور جن کاموں کے فنڈز جاری ہوئے ان کو مکمل کیا جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 8فروری 2011)

لاہور میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2514: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں واٹر فلٹریشن کے کل کتنے پلانٹ کہاں کہاں ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) لاہور میں لگائے گئے مذکورہ پلانٹس پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 30دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22جنوری 2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت کی معاونت سے ایک منصوبہ "صاف پانی سب کے لئے" کے نام سے شروع کیا ہے-اس منصوبے کے مطابق لاہور کی 150یونین کونسلز میں 150 واٹر فلٹریشن پلانٹس

لگائے جائیں گے جن یونین کونسلز میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے ہیں اور مزید لگائے جائیں گے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب بھر میں واٹر فلٹریشن پلانٹس پر کل رقم تقریباً 13ارب روپے خرچ ہو گی، معاہدے کے مطابق جس کمپنی کے ساتھ واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جانے کا طے پایا ہے اس کو ابھی تک کسی پلانٹ کی قیمت ادا نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21مارچ 2011)

ضلعی حکومت پاکپتن کی سالانہ گرانٹ و دیگر تفصیلات

*2528: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلعی حکومت پاکپتن کو یکم جولائی 2005 سے 31 دسمبر 2008 تک کتنی گرانٹ سالانہ صوبائی حکومت کی طرف سے موصول ہوئی مدوار تفصیل بیان کریں؟

(ب) ضلعی حکومت نے یہ گرانٹ کس کس ترقیاتی منصوبہ پر خرچ کی، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بیان کریں؟

(ج) کتنی رقم غیر ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوئی، تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت پاکپتن کو 31 جولائی 2005 سے 31 اگست 2008 تک موصول ہونے والی سالانہ گرانٹ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی مدوار سالانہ تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1	یکم جولائی 2005 تا 30 جون 2006	379.678 ملین روپے
2	یکم جولائی 2006 تا 30 جون 2007	284.789 ملین روپے
3	یکم جولائی 2007 تا 31 دسمبر 2008	500.299 ملین روپے
	میزان	1164.766 ملین روپے

(ب) ضلعی حکومت پاکپتن کو صوبائی حکومت کی طرف سے کل موصولہ ترقیاتی گرانٹس 1010.401 ملین روپے اور اخراجات 727.516 ملین روپے ہیں جس کی سال وار ترقیاتی منصوبہ

جات کی تفصیل اور تخمینہ لاگت تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔سال وار ترقیاتی گرانٹس کی وصولی اور اخراجات درج ذیل ہیں:-

1	یکم جولائی 2005 تا 30 جون 2006	338.247 ملین روپے
2	یکم جولائی 2006 تا 30 جون 2007	208.857 ملین روپے
3	یکم جولائی 2007 تا 31 دسمبر 2008	463.297 ملین روپے
	میزان	1010.401 ملین روپے

(ج) غیر ترقیاتی گرانٹس کی سال وار وصولی درج ذیل ہے اور اخراجات 128.903 ملین روپے ہیں، جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

1	یکم جولائی 2005 تا 30 جون 2006	41.431 ملین روپے
2	یکم جولائی 2006 تا 30 جون 2007	75.935 ملین روپے
3	یکم جولائی 2007 تا 31 دسمبر 2008	37.002 ملین روپے
	میزان	154.368 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 25 مارچ 2010)

ضلعی حکومت پاکپتن۔ٹھیکہ جات و دیگر تفصیلات

*2529: چودھری جاوید احمد ایڈووکیٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی حکومت پاکپتن اپنے بجٹ کا کتنے فیصد اور کون کون سی مد میں اپنے ذرائع سے وسائل پیدا کرتی ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ضلع حکومت پاکپتن کون کون سے ٹھیکہ جات برائے حصول وسائل جاری کرتی ہے، ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ضلع حکومت پاکپتن نے یکم جولائی 2005 سے یکم جنوری 2009 تک کون کون سے ٹھیکہ جات کن کن لوگوں یا پارٹیوں کو کتنی کتنی رقوم کے دیئے ہیں اور ان میں سے کتنی وصولیاں ہوئی ہیں اور کتنے بقایا جات ہیں اور کتنی رقوم کن کن پارٹیوں کو معاف کر دی گئی ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت پاکپتن کے ذرائع آمدن کی سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	تخمینہ بجٹ سالانہ آمدن (ملین)	تخمینہ بجٹ لوکل آمدن (ملین)	فیصد بجٹ (ملین)	ذرائع آمدن
1	2005-06	1313.126	18.840	1.43%	ٹال ٹیکس، لوکل ریٹ، لائسنس فیس، پرچی فیس بابت رورل، ویٹرنری ڈسپنسر، کرایہ آلات، واٹر مینجمنٹ، بلڈنگ و روڈ، جرمانہ جات، بقایاجات سابقہ سال وغیرہ
2	2006-07	2143.328	19.951	0.931%	-ایضاً-
3	2007-08	2441.324	18.983	0.777%	-ایضاً-
4	2008-09	3077.894	17.472	0.568%	-ایضاً-

(ب) ضلعی حکومت پاکپتن ٹال ٹیکس کا سالانہ ٹھیکہ جاری کرتی تھی جو کہ مورخہ 31-12-2008 سے حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق ختم ہو چکا ہے۔ تفصیلات جزو ج میں ملاحظہ فرمائیں۔

(ج) ضلعی حکومت پاکپتن کے نیلام کردہ ٹھیکہ جات از جولائی 2005 تا جنوری 2009 کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام مد ٹھیکہ	سال	نام ٹھیکیدار	رقم ٹھیکہ (ملین روپے)	وصولی رقم (ملین روپے)	بقایاجات (ملین روپے)	معافی
1	ٹال ٹیکس تحصیل	2005-06	محمد سلیم ولد محمد صابر	3.501	3.102	0.611	–

	پاکپتن		یتلا ساکن شیر پاؤ برج کالونی لاہور کینٹ				
2	ٹال ٹیکس تحصیل عارفوالہ	2005-06	لیاقت علی ولد اشفاق ساکن رنگ شاہ پاکپتن	1.926	1.926	–	–
3	ٹال ٹیکس تحصیل پاکپتن	2006-07	خالد حسین ولد حاجی محمد صادق ساکن چن پیر پاکپتن	2.820	2.820	–	–
4	ٹال ٹیکس تحصیل عارف والہ	2006-07	محکمانہ وصولی	_	2.541	–	–
5	ٹال ٹیکس تحصیل پاکتن	2007-08	نذیر احمد ولد محمد صادق ساکن اسلام کالونی پاکپتن	3.050	1.922	–	–
6	ٹال ٹیکس تحصیل عارف والہ	2007-08	لیاقت علی ولد اشفاق ساکن رنگ شاہ پاکپتن	4.810	2.697	–	–

نوٹ:-

1-ٹال ٹیکس تحصیل پاکپتن سال 06-2005 کے بقایاجات کی وصولی کے لئے لینڈریونیوایکٹ کے تحت ڈیمانڈقائم کردی گئی ہے-

2-ٹھیکہ جات سال 08-2007 کی مکمل وصولی گورنمنٹ آف پنجاب کے ٹال ٹیکس ختم کئے جانے کی بنا پر نہ کی گئی-

(تاریخ وصولی جواب 6مارچ 2010)

ضلع ساہیوال، محمدپورروڈکی تعمیرنوکامسئلہ

*2838:ملک جلال الدین ڈھکو: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں محمدپورروڈکمپری ہنسوسکول ساہیوال سے لیکراڈہ مائی والی مسجدتک ٹوٹ پھوٹ کاشکارہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ سڑک جب سے بنی ہے اسکی مرمت محکمہ ہذانے نہ کی ہے؟

(ج) اگرجزوہائے بالاکاجواب اثبات میں ہے توکیاحکومت متعلقہ سڑک کی مرمت اوراسکی حالت بہتر بنانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک،اگرنہیں تووجوہات سے ایوان کوآگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 11فروری 2009 تاریخ ترسیل 8اپریل 2009)

جواب

وزیرلوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے-

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی 15 کلومیٹرہے-جس میں سے 2.5 کلومیٹر (7تا9.5) اورایک کلومیٹر (12تا13) ضلعی حکومت ساہیوال نے 09-2008 میں مرمت کی ہے-اس کے بعد 2 کلومیٹر (13تا15) محکمہ پاک پی ڈبلیوڈی نے بھی 09-2008 میں مرمت کی ہے-اس کابقیہ حصہ عدم دستیابی فنڈز مرمت نہ ہوسکاہے-

(ج) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال اس سڑک کومرمت کرنے کاارادہ رکھتی ہے-فنڈزکی فراہمی پراس سڑک کی مرمت کردی جائے گی-

(تاریخ وصولی جواب 21مارچ 2011)

لاہور میں روڈ کٹس کی تکمیل و دیگر تفصیلات

*2850: محترمہ سکینہ شاہین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2007 اور 2008 میں جو روڈ کٹ سٹی گورنمنٹ لاہور نے مکمل کئے ان کی تفصیل فراہم کریں، ادھورے روڈ کٹ حکومت کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تاریخ، وجہ اور تفصیل بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

سال 2007 اور 2008 میں ورکس اینڈ سروسز ڈیپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں روڈ کٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	مکمل روڈ کٹ کی تفصیل
1	2007	روڈ کٹ کرنا برائے OFC کیبل بچھانا سروس روڈ جیل روڈ
2	2007	روڈ کٹ کرنا چار انچ ڈایا گیس پائپ لائن بچھانا بذریعہ بورنگ برائے ایمپریس سی این جی، 25 ایمپریس روڈ-
3	2007-08	مکمل روڈ کٹ بسی موڑ شادی پورہ بند روڈ، لاہور
4	"	روڈ کٹ بیدیاں روڈ کلو میٹر نمبر 21، 22 لاہور
5	"	روڈ کٹ سامنے سٹی ہوٹل وحدت روڈ لاہور مسلم ٹاؤن
6	"	روڈ کٹ سامنے سٹی ہوٹل وحدت روڈ لاہور مسلم ٹاؤن
7	2007-08	روڈ کٹ بر کی روڈ گرین سٹی سے ہڈیارہ گاؤں، سوئی ناردرن گیس پائپ لائن
8	"	روڈ کٹ کراسنگ "6 پائپ کچا برم نزد بھٹی فارم بیدیاں روڈ، لاہور
9	"	روڈ کٹ کراسنگ "6 پائپ کچا برم مین بیدیاں روڈ، بعد ایک کلو میٹر، لاہور
10	"	بحالی انڈر گراونڈ بورنگ برائے کراسنگ سوئی گیس پائپ

		برائے پی ایس او فلنگ اسٹیشن، وحدت روڈ لاہور
11	"	بحالی انڈر گراؤنڈ بورنگ برائے کراسنگ ورلڈ کال کیبل، وحدت روڈ لاہور
12	2008	روڈ کٹ برائے سوئی گیس پائپ بچھانا فیض باغ کالونی (گوگا پیر)
13	2008	روڈ کٹ کیبل بچھانا برائے ملتان چونگی تا ٹھوکر نیاز بیگ

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)

کوڑا اٹھانے والے ٹرکوں پر ترپال ڈالنے کی تفصیلات

*2851: محترمہ سکینہ شاہین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلعی حکومت لاہور کے کوڑا کرکٹ اٹھانے والے ٹرک کوڑے کو ترپال سے نہیں ڈھانپتے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرکوں پر ترپال نہ ڈالنے کی وجہ سے کوڑا کرکٹ سڑکوں پر گرتا رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مٹی اور ریت کی ٹرالیاں بھی شہر کی سڑکوں پر ترپال کے بغیر چلتی ہیں جس سے مٹی اور ریت اڑتی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان مسائل کے حل کے لئے کوئی مؤثر اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ کوڑا کرکٹ اٹھانے والے ٹرک کوڑے کو ترپال سے نہیں ڈھانپتے بلکہ تمام ٹرک ڈرائیوران کو کوڑا کرکٹ ڈھانپنے کے لئے جال مہیا کئے گئے ہیں اور ان کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کوڑے کی آمدورفت کے دوران اس کو جال سے ڈھانپ کر رکھیں۔

(ب) چونکہ ترپال جلد پھٹ جاتے تھے جو کہ سرکاری مال کا ضیاع ہے تاہم کوڑا کرکٹ کو ڈھانپنے کے لئے جال استعمال کیا جاتا ہے اور یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ کسی ڈرائیور کی کوتاہی سے جال درست نہ لگنے کی وجہ سے کوڑا کرکٹ سڑک پر جا گرتا ہو۔

(ج) جہاں تک ریت اور مٹی کی ٹرالیوں کا سڑک پر بغیر ترپال کے چلنے کا تعلق ہے تو محکمہ ٹریفک پولیس اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(د) شعبہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے تمام کوڑا کرکٹ اٹھانے والی گاڑیوں کے ڈرائیوران کو ہدایت کی ہے کہ وہ کوڑا کرکٹ کو مناسب طریقے سے ڈھانپیں اور کوڑا کرکٹ کے سڑک پر نہ گرنے کو یقینی بنائیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2009)

گوگا لنک روڈ کامونکی ضلع گوجرانوالہ کی تعمیر و مرمت

*2960: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کامونکی سے گوگا لنک روڈ مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور آئے روز علاقے کے لوگوں کے ٹریکٹر ٹرالی وغیرہ کئی کئی روز تک پھنسے رہتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوگا لنک روڈ 2003 میں مرمت کروائی گئی تھی اور اس کے بعد آج تک اس کا پیچ ورک نہ ہو سکا؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گوگا لنک روڈ تحصیل کامونکی ضلع گوجرانوالہ کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) مذکورہ سڑک کی مرمت کے لئے تخمینہ لاگت کے مطابق پچانوے لاکھ روپے دستیاب ہونے پر سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

سیالکوٹ شہر میں واٹر سپلائی سکیموں کی تفصیلات

*3200: رانا آصف محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں واٹر سپلائی کی سکیموں پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی، ان سکیموں کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنی مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی ابھی تک نامکمل ہیں؟

(ج) نامکمل سکیمیں کب تک مکمل ہوں گی؟

(د) موجودہ سال میں اس شہر کی آبادی کیلئے مزید کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 07 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مکمل ہیں۔

(ج) NIL

(د) شہر سیالکوٹ میں علاقائی ضروریات کے تحت قبل ازیں کافی تعداد میں ٹیوب ویل (واٹر سپلائی) نصب ہیں اور موجودہ سال 11-2010 میں ایک عدد مزید ٹیوب ویل کی تنصیب کا ٹینڈر ہوا ہے اور موقع پر کام جاری ہے نیز شہر سیالکوٹ میں پانی کی قلت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

سیالکوٹ شہر میں واٹر سپلائی کے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3201: رانا آصف محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سیالکوٹ شہر میں کتنے ٹیوب ویل کس کس جگہ واٹر سپلائی کیلئے نصب ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنے چالو اور کتنے کب سے بند پڑے ہیں؟

(ج) ان ٹیوب ویلوں سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(د) اس شہر میں مزید کتنے ٹیوب ویل لگانے کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 07 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کل 86 ٹیوب ویل نصب ہیں۔ جس میں سے 15 عدد ٹیوب ویل پبلک ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے نصب شدہ ہیں جو کہ ابھی تک ٹی ایم اے نے Take Over نہ کئے ہیں تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے کے تمام ٹیوب ویل چالو ہیں۔

(ج) 2,94,12,000 گیلن

(د) آبادی کے لحاظ سے مزید ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2009)

یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور 08-2007 میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے دی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*3220: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور کو سال 08-2007 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ ہوئی ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم کن کن سڑکوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یو سی 76 گڑھی شاہو لاہور کو سال 09-2008 کے دوران -/Rs.20,90,640 کی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی۔

(ب) ان سالوں کے دوران -/Rs.12,00,000 کی رقم عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ ہوئی، یو سی کو زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک کی رقم ایک منصوبہ پر خرچ کرنے کی اجازت ہے۔ اسی حساب سے یو سی نے قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف عوامی منصوبہ جات پہ رقم خرچ کی۔ منصوبوں کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام منصوبہ جات	تخمینہ لاگت
1	تعمیر جنگلہ چلڈرن پارک لاریکس کالونی عقب گرڈ اسٹیشن	-/1,00,000 روپے
2	تعمیر و مرمت مین ہول گلی گریڈنگ تبدیلی گڑھے ڈھکن	-/1,00,000 روپے
3	تعمیر چلڈرن پارک عقب گرڈ اسٹیشن بقیہ حصہ	-/1,00,000 روپے

4	تعمیر پی سی سی لاریکس کالونی سائیڈ روڈ	-/1,00,000روپے
5	تعمیر پی سی سی بالمقابل ریلوے لائن لاریکس کالونی	-/1,00,000روپے
6	تعمیر پی سی سی بقیہ حصہ بالمقابل ریلوے لائن لاریکس کالونی	-/1,00,000روپے
7	تعمیر پی سی کراچی پھاٹک کے پاس مین روڈ لاریکس کالونی	-/1,00,000روپے
8	تعمیر سیوریج لنک گلی احاطہ شنگر داس	-/1,00,000روپے
9	تعمیر ولگاناٹف ٹائیل احاطہ شنگر داس لین گلی	-/1,00,000روپے
10	لگاناٹف ٹائیل بقیہ حصہ ولنک گلی احاطہ شنگر داس	-/1,00,000روپے
11	لگاناٹف ٹائیل اندرون گلی شنگر داس لنک علامہ اقبال روڈ	-/1,00,000روپے
12	لگاناٹف ٹائیل لنک علامہ اقبال روڈ لنک گلیاں	-/1,00,000روپے

(ج) چونکہ یوسی کے اختیار میں ایک وقت میں -/1,00,000 سے زیادہ خرچ کرنے کی اجازت نہ ہے اس لئے یوسی نے سڑکیں تعمیر کی ہیں بلکہ سوال کے جزو "ب" میں دیئے گئے چھوٹے چھوٹے عوامی منصوبوں کو مکمل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

یوسی 76 گڑھی شاہو لاہور، 09-2008 میں فراہم کی گئی گرانٹ و دیگر تفصیلات

*3221: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوسی 76 گڑھی شاہو لاہور کو سال 09-2008 کے دوران کتنی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ ہوئی، ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم کن کن سڑکوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی، ان سڑکوں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 23 مئی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یوسی 76 گڑھی شاہو لاہور کو سال 09-2008 کے دوران -/Rs.20,90,640 کی رقم حکومت کی طرف سے فراہم کی گئی۔

(ب،ج) ان سالوں کے دوران -/Rs.12,00,000 کی رقم عوامی فلاح کے منصوبوں پر خرچ ہوئی، یو سی کو زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک کی رقم ایک منصوبہ پر خرچ کرنے کی اجازت ہے۔اسی حساب سے یو سی نے قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف عوامی منصوبہ جات پہ رقم خرچ کی منصوبوں کے نام، تخمینہ جات مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام منصوبہ جات	تخمینہ لاگت
1	تعمیر جنگلہ چلڈرن پارک لاریکس کالونی عقب گرڈ اسٹیشن	Rs.1,00,000/-
2	تعمیر و مرمت مین ہول گلی گریڈنگ تبدیلی کڑھے ڈھکن	Rs.1,00,000/-
3	تعمیر چلڈرن پارک عقب گرڈ اسٹیشن بقیہ حصہ	Rs.1,00,000/-
4	تعمیر پی سی سی لاریکس کالونی سائیڈ روڈ	Rs.1,00,000/-
5	تعمیر پی سی سی بالمقابل ریلوے لائن لاریکس کالونی	Rs.1,00,000/-
6	تعمیر پی سی سی بقیہ حصہ بالمقابل ریلوے لائن لاریکس کالونی	Rs.1,00,000/-
7	تعمیر پی سی کراچی پھاٹک کے پاس مین روڈ لاریکس کالونی	Rs.1,00,000/-
8	تعمیر سیوریج لنک گلی احاطہ شنکر داس	Rs.1,00,000/-
9	تعمیر و لگانا ٹف ٹائیل احاطہ شنکر داس مین گلی	Rs.1,00,000/-
10	لگانا ٹف ٹائیل بقیہ حصہ و لنک گلی احاطہ شنکر داس	Rs.1,00,000/-
11	لگانا ٹف ٹائیل اندرون گلی شنکر داس لنک علامہ اقبال روڈ	Rs.1,00,000/-
12	لگانا ٹف ٹائیل لنک علامہ اقبال روڈ گلیاں	Rs.1,00,000/-

(ج) چونکہ یو سی کے اختیارات میں ایک وقت میں -/1,00,000 روپے سے زیادہ خرچ کرنے کی اجازت نہ ہے اس لئے یو سی نے سڑکیں تعمیر نہ کی ہیں بلکہ سوال "ب" میں دیئے گئے چھوٹے چھوٹے عوامی منصوبوں کو مکمل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

ضلع راولپنڈی، شاہ قاف تا موضع چکری روڈ کی مرمت کا مسئلہ

*3294:جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شاہ قاف تا موضع چکری روڈ تحصیل و ضلع راولپنڈی انتہائی خستہ حالت میں ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 15 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک یعنی شاہ قاف تا موضع چکری روڈ تحصیل وضلع راولپنڈی خستہ حالت میں تھی۔

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ سڑک کی مرمت Maintenance & Repair Programme 2009-2010 کے تحت ماہ جون 2010 میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

تحصیل بھلوال محکمہ کے زیر کنٹرول سڑکوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3439: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال میں لوکل گورنمنٹ کے زیر کنٹرول کتنی سڑکیں ہیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سی پختہ ہیں اور کون کون سی کچی ہیں؟

(ج) سال 08-2007 کے دوران کتنی رقم سے کون کون سی سڑکیں تعمیر کی گئی ہیں، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کتنی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کون کون سی ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ہ) کتنی اور کون کون سی سڑکوں کی تعمیر میں ناقص مٹیریل استعمال کی شکایات موصول ہوئیں؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ وصولی 26 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل بھلوال محکمہ لوکل گورنمنٹ کے زیر کنٹرول پی پی 28 میں تین سڑکات تعمیر کی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ بالا تمام سڑکات پختہ ہیں۔

(ج) سال2008-2007 کے دوران چالیس لاکھ کی لاگت سے درج ذیل سڑکات تعمیر کی گئی ہیں

جن کے نام اور تخمینہ لاگت درج ذیل ہیں:-

1	تعمیر سڑک رزاق نمبردار حافظ آباد	تخمینہ لاگت	10لاکھ	پی پی28
2	تعمیر سڑک ڈیرہ فیاض بھرتھ	تخمینہ لاگت	20لاکھ	پی پی28
3	تعمیر ومرمت سڑک وجیدھی	تخمینہ لاگت	10لاکھ	پی پی28

(د) دو سڑکات مکمل ہیں اور تعمیر سڑک ڈیرہ فیاض بھرتھ تخمینہ لاگت 20لاکھ کی ٹارنگ باقی ہے۔

(ہ) تمام منصوبہ جات عین ٹیکنیکل تصریحات کے مطابق تعمیر کئے گئے ہیں اور اہل علاقہ کی طرف سے کسی بھی منصوبہ کے بارے میں کسی بھی قسم کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2010)

پی پی28 بھلوال میں سولنگ ونالیوں کی تعمیر پر خرچ کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*3440: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی28 بھلوال میں سال 08۔2007 کے دوران کتنی رقم سولنگ اور نالیوں کی تعمیر پر خرچ ہوئی؟

(ب) یہ سولنگ اور نالیاں کس کس موضع میں تعمیر ہوئیں؟

(ج) کون کون سا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اور کون کون سا ابھی زیر تکمیل ہے؟

(د) کس کس منصوبہ میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(ہ) زیر تعمیر منصوبہ جات کب تک مکمل ہونے کی امید ہے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی28 بھلوال میں سال 08-2007 کے دوران محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کی زیر نگرانی نالیاں و سولنگ پر مبلغ 30لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔یہ سولنگ اور نالیاں مندرجہ ذیل موضع جات میں تعمیر ہوئیں۔

(ب) پی پی 28 بھلوال میں سولنگ اور نالیاں مندرجہ ذیل موضع جات میں تعمیر ہوئیں:-

1	تعمیر سولنگ جھگیاں جھمٹ ڈیرہ اسد اللہ رانا عابد	تخمینہ لاگت	5 لاکھ
2	تعمیر سولنگ ڈیرہ جات فیروز بہران	تخمینہ لاگت	10 لاکھ
3	تعمیر سولنگ آہلی قیبوس پورتا آہلی	تخمینہ لاگت	5 لاکھ
4	سولنگ و نالیاں کلیان پور	تخمینہ لاگت	5 لاکھ
5	سولنگ و نالیاں پکھوال	تخمینہ لاگت	5 لاکھ

(ج) تمام تر منصوبہ جات ٹیکنیکل تصریحات اور T.S اسٹیمیٹ کے مطابق مکمل کئے جا چکے ہیں۔

(د) تمام ترقیاتی کام موقع پر عین ٹیکنیکل تصریحات کے مطابق محکمہ لوکل گورنمنٹ کی زیر نگرانی اور اہل دیہہ کی نگرانی میں مکمل کئے گئے ہیں ان منصوبہ جات کی تعمیر پر جناب ایم پی اے صاحب پی پی 28 اور اہل علاقہ ہر طرح سے مطمئن ہیں۔ کسی بھی منصوبہ جات کے متعلق محکمہ ہذا کو کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(ہ) تمام منصوبہ جات مکمل کئے جا چکے ہیں (پروگرس رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2011)

لاری اڈا بادامی باغ لاہور میں غیر قانونی انٹر سٹی بس اسٹینڈ کے قیام کا مسئلہ

*3490: جناب افتخار علی کھیتران المعروف بابر خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاری اڈا بادامی باغ لاہور کے باہر بمقام دربار حیدر سائیں، شیل پیٹرول پمپ، ٹوٹل پیٹرول پمپ اور 4 نمبر اربن سٹینڈ پر غیر قانونی انٹر سٹی بس سٹینڈ قائم ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غیر قانونی اسٹینڈز کو اعلیٰ شخصیات کے دورہ کے دوران وقتی طور پر ختم کر دیا جاتا ہے اور صورتحال بعد ازاں بدستور غیر قانونی شکل میں قائم کر دی جاتی ہے؟

(ج) اگر لاری اڈا بادامی باغ لاہور کے باہر غیر قانونی بس اسٹینڈز قائم ہیں تو کیا حکومت مستقل بنیادوں پر کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2009 تاریخ ترسیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاری اڈا سے باہر کوئی انٹر سٹی بس سٹینڈ نہ ہے اور نہ ہی کسی کو اجازت ہے۔البتہ مذکورہ پیٹرول پمپوں سے تیل وغیرہ ڈلوانے کی آڑ میں وہاں سے سواریاں بٹھاتے ہیں جن کے خلاف باقاعدہ قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔پچھلے دنوں تقریباً 80 بسوں کے چالان پر مبلغ-/24000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" بالا میں بیان کیا گیا ہے باہر کوئی سٹینڈ نہ ہے۔

(ج) لاری اڈا بادامی باغ لاہور کی حدود کے باہر کسی بس سٹینڈ کا وجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جولائی 2010)

کوٹلہ موسیٰ خان سے ملحقہ سڑکوں کی دورویہ تعمیر کا مسئلہ

*3565: ملک جہاں زیب وارن: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوٹلہ موسیٰ خاں سے Hathaigi، کوٹلہ موسیٰ خاں سے دھوڑ کوٹ اور مبارک پور سے Hathaigi (بہاول پور) روڈز کب تعمیر کی گئیں، ان کی سالانہ مرمت پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ روڈز سنگل ہیں جس کی وجہ سے ان روڈ پر اکثر ٹریفک بلاک رہتی ہے اور عوام کو شدید پریشانی ہوتی ہے؟

(ج) کیا حکومت عوام الناس کی بھلائی کی خاطر ان روڈز کو دورویہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) کوٹلہ موسیٰ تا ہتھیجی روڈ 84-1983 میں تعمیر ہوئی تھی دھوڑ کوٹ تا مبارک پور تا ہتھیجی روڈ بھی 84-1983 میں تعمیر ہوئی تھی۔پچھلے دو سالوں 08-2007، 09-2008 میں ان سڑکات کی کوئی مرمت نہ ہوئی ہے۔البتہ کوٹلہ موسیٰ خان تا حتیجی روڈ سال 07-2006 میں مرمت کی گئی ہے۔ دھور کوٹ تا مبارک پور تا ہتھیجی کے ایک حصہ پل فاروق آباد تا ہتھیجی کی مرمت اس سال 10-2009 میں کی جارہی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ موجودہ سڑک کی چوڑائی 10 فٹ ہے اور اس کی وجہ سے عوام الناس کو دشواری کا سامنا رہتا ہے۔ اگر اس کی چوڑائی 24 فٹ کر دی جائے تو ٹریفک کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

(ج) جہاں تک سڑکوں کو دورویہ کرنے کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ سڑک پر ٹریفک کے مجوزہ قواعد کے مطابق (Traffic Count) نہ ہے جس کی وجہ سے اس کو دورویہ نہیں کیا جا سکتا البتہ ان سڑکات کی کشادگی 24 فٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ٹریفک کا مسئلہ حل ہو سکے۔ فنڈز فراہم ہونے پر ان سڑکات کی کشادگی کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

ضلع راجن پور۔ ملازمین کے مسائل و دیگر تفصیلات

*3610: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2001 سے آج تک جو ٹیوب ویل آپریٹرز محکمہ ورکس اینڈ سروسز راجن پور سے ریٹائر ہوئے ان کے نام، گریڈ اور کل سروس بتائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے افراد کو پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی کر دی گئی ہے اور کتنے ایسے ہیں جن کو ابھی ادائیگی نہیں کی گئی، ان کو ادائیگی نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کتنے ریٹائر ہونے والے ملازمین نے محکمہ کے خلاف اپیل صوبائی محتسب کو گزاری اور کس کس بنا پر گزاری، کتنے ملازمین کے حق میں فیصلہ ہوا، کیا ان احکامات پر عملدرآمد ہوا اگر نہیں تو کیوں؟

(د) کیا صوبائی محتسب پنجاب کے فیصلوں کے خلاف محکمہ نے گورنر پنجاب سے اپیل کی، اور گورنر سے محکمہ کی کتنی اپیلیں مسترد ہوئیں؟

(ہ) محکمہ کے کتنے ریٹائرڈ ٹیوب ویل آپریٹرز ہیں جن کو ابھی تک پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی نہ ہوئی ہے کیا حکومت ان کو واجبات جلد از جلد ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جنوری 2001 سے آج تک ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ راجن پور (ورکس اینڈ سروس) کے آفس سے صرف ایک ٹیوب ویل اپریٹر ریٹائر ہوا تھا جس کے کوائف درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام	گریڈ	کل سروس
1	مسٹر ضمیر حسین ٹیوب ویل آپریٹر	4	25 سال

(ب) ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ راجن پور (ورکس اینڈ سروسز) سے صرف ایک ہی ٹیوب ویل آپریٹر مستقل اسامی سے ریٹائر ہوا اس کو پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی کر دی گئی تھی۔

(ج) ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ راجن پور کے دفتر سے کسی بھی مستقل اسامی سے ریٹائر ہونے والے ملازم نے محکمہ کے خلاف درخواست صوبائی محتسب اعلیٰ کو نہ گزاری ہے اور نہ ہی صوبائی محتسب اعلیٰ نے مستقل اسامی سے ریٹائر ہونے والے کسی ملازم کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

(د) صوبائی محتسب اعلیٰ پنجاب نے کسی بھی مستقل اسامی سے ریٹائر ہونے والے ملازم کے حق میں فیصلہ نہ دیا اور نہ ہی کوئی اپیل محکمہ نے گورنر پنجاب کو گزاری نہ ہی اپیل مسترد ہوئی۔

(ہ) محکمہ بلڈنگ راجن پور سے مستقل اسامی سے صرف ایک ملازم ریٹائر ہوا جس کا ذکر (الف) میں ہو چکا ہے۔اس کے بعد کوئی بھی ملازم مستقل اسامی سے بطور ٹیوب ویل ڈرائیور ریٹائر نہ ہوا ہے جو ٹیوب ویل ڈرائیور مستقل اسامی سے ریٹائر ہوا اس کو پنشن اور دیگر واجبات کی ادائیگی ہو چکی ہے۔محکمہ بلڈنگ میں کسی بھی ریگولر ملازم کے واجبات بقایا نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21مارچ 2011)

لاہور کے رہائشی علاقوں میں غیر قانونی موبائیل ٹاورز کے قیام کا مسئلہ

*3688: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے رہائشی علاقوں میں غیر قانونی طور پر موبائل ٹاورز قائم کئے جا رہے ہیں جن سے عوام شدید پریشانی میں مبتلا ہیں؟

(ب) اب تک رہائشی علاقوں میں (لاہور میں) کتنے ایسے ٹاور نصب کئے گئے ہیں اور کس کس کمپنی کی طرف سے، کمپنی کا نام اور علاقے کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا Defaulters کے خلاف قانون کے مطابق کوئی کارروائی کی گئی ہے اگر ہاں تو اسکی تفصیل سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 08جون 2009 تاریخ ترسیل 28جون 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور صرف Permissible رہائشی علاقہ میں قانونی ضوابط کے مطابق ہی اجازت دیتا ہے۔اگر کوئی غیر قانونی طور پر رہائشی علاقوں میں ٹاور لگانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) رہائشی Non Permitted علاقہ میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اجازت نہ دی ہے۔اگر کوئی Non Permitted رہائشی علاقوں میں ٹاور لگانے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔تاہم رہائشی علاقوں میں نصب کئے گئے ٹاورز کا سروے جاری ہے۔

(ج) ڈیفالٹرز کے خلاف انفورسمنٹ انسپکٹر TMA اور محکمہ ماحولیات قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21مارچ 2011)

لاہور۔بحریہ ٹاؤن،رقم وصول کرنے کے باوجود گھر الاٹ نہ کرنے کی تفصیلات

*3708: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بحریہ ٹاؤن نے سال 2006 میں عوامی ولاز کے نام پر 5مرلے کے گھر لاہور میں 5لاکھ روپے میں دینے کا اعلان کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ 3 سال گزر جانے کے باوجود ابھی تک مذکورہ سکیم کی جگہ کا تعین نہ کیا ہے جبکہ غریب عوام سے تمام رقم وصول کی جا چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کے گھر 3 سال میں لاہور میں فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا جبکہ اب لوگوں کو بتایا جا رہا ہے کہ یہ سکیم لاہور سے تقریباً 20 کلومیٹر رائے ونڈ میں بنائی جائے گی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عوامی ولاز کے نام پر بنائی گئی سکیم کو فوری مکمل اور جگہ کا تعین کرنے اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور عوام سے دھوکہ دہی سے لوٹی ہوئی رقم واپس دلوانے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) معلوم نہ ہے۔

(ب) بحریہ ٹاؤن انتظامیہ نے بحریہ ٹاؤن سکیم کے نام سے TMA اقبال ٹاؤن سے نقشہ جات منظور کروائے ہیں درست ہے۔تاہم رقم وصول کرنے کے متعلق انتظامیہ بحریہ ٹاؤن ہی جواب دے سکتی ہے۔

(ج) اس کے متعلق بحریہ ٹاؤن انتظامیہ ہی جواب دے سکتی ہے۔

(د) ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن اقبال ٹاؤن لاہور لوگوں کے لین دین کا ذمہ دار نہ ہے۔ TMA نقشہ جات و تعمیرات کے بلڈنگ کنٹرول کا ذمہ دار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21مارچ 2011)

ڈنگہ ضلع گجرات میں غیر قانونی بس / ویگن اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3733: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈنگہ ضلع گجرات میں کتنے منظور شدہ اور کتنے غیر قانونی بس اور ویگن سٹینڈز ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ میلاد چوک کے ساتھ گلی میں ایک غیر قانونی اڈا چل رہا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک ہر وقت بند رہتی ہے کیا حکومت ان لوگوں کے خلاف کارروائی کر کے اڈا کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق رپورٹ DSP ٹریفک گجرات و ریکارڈ دفتر DRTA گجرات ڈنگہ ضلع گجرات میں دو عدد منظور شدہ ڈی کلاس ویگن اسٹینڈ ہیں جن کے نام پسوال ٹریول ڈنگہ اور کولیاں ٹریول سروس ڈنگہ ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ میلاد چوک ڈنگہ کے ساتھ ایک گلی میں تین / چار ویگنیں کھڑی رہتی تھیں اور شہزاد ٹریول کے نام سے اڈا چل رہا تھا۔ مگر ان تمام اڈہ جات کو بند کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

سال 2008، ٹی ایم اے کھاریاں میں ترقیاتی منصوبہ جات کی تفصیلات

*3734: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ٹی ایم اے کھاریاں کی طرف سے یکم جنوری 2008 سے اب تک کتنے فنڈز کن کن ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کئے گئے، ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں، یہ فنڈ کن مدات میں سے حاصل کئے گئے، ان میں حکومت پنجاب نے کتنے فنڈز فراہم کئے اور وہ فنڈز کس طرح خرچ ہوئے، انکی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2009 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

ٹی ایم اے کھاریاں کو حکومت پنجاب کی طرف سے ترقیاتی کاموں کے لئے کوئی بھی فنڈ فراہم نہ کئے گئے تھے تاہم ٹی ایم اے کھاریاں نے اپنی آمدنی سے سال 08-2007 اور 09-2008 میں ترقیاتی کام کروائے۔ ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

تحصیل صادق آباد کے سالانہ بجٹ ودیگر تفصیلات

*3847: میاں شفیع محمد: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں 2007 تاحال ناظم اور نائب ناظم کو کتنا فنڈ دیا گیا، علیٰحدہ علیٰحدہ اور سال وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ان فنڈز سے تحصیل ہذا میں کون کون سے منصوبہ جات مکمل کئے گئے، کتنے زیر تکمیل ہیں اور کب تک مکمل ہوں گے، یونین کونسل وائز تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) یونین کونسل نمبر 8 میں منظور شدہ، زیر تکمیل اور مکمل شدہ منصوبہ جات کی تفصیل مع ٹھیکیداروں کے نام، لاگت اور مدت تکمیل تاریخ وار مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 08 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 21 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل صادق آباد نے ناظم ونائب ناظمین کو کوئی فنڈز فراہم نہ کئے۔تاہم ان کی رائے سے سال 08-2007 میں 63 عدد منصوبہ جات 16.858 ملین روپے کی لاگت سے تیار کئے گئے۔

(ب) تحصیل ہذا نے ان فنڈز سے 63 عدد منصوبہ جات شروع کئے جو کہ تمام مکمل ہو چکے ہیں۔منصوبہ جات کی تفصیل مع لاگت تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یونین کونسل نمبر 8 میں شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیل مع ٹھیکیداران کے نام اور لاگت تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

مجاہد کالونی بورے والا میں الاٹیز کو درپیش مسائل

*3856: سردار خالد سلیم بھٹی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مجاہد کالونی بورے والا کب کتنے رقبہ پر بنائی گئی، تفصیل پلاٹ وائز بتائیں؟

(ب) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس کالونی میں قبضہ گروپ پٹواری سے مل کر زمین اور پلاٹوں کا ردوبدل کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک قبضہ گروپ نے اس کالونی کی ایک ویران اور بے آباد زمین کو پٹواری سے ملی بھگت کر کے الاٹ کروا کر اور اس پر اسی پٹواری سے مل کر ایک آباد پلاٹ کو کاغذوں میں ردوبدل کر کے اپنے نام الاٹ کروایا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس قبضہ گروپ کے خلاف ڈی سی او وہاڑی نے انکوائری کروائی اور اس قبضہ گروپ کے خلاف فیصلہ دیا اس کے باوجود اس قبضہ گروپ کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی گئی؟

(ہ) کیا حکومت اس بارے میں مکمل چھان بین کر کے متعلقہ متاثرین کو ریلیف دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مجاہد کالونی بورے والا کی ابتدائی خرید و فروخت 1971 میں ہوئی۔ یہ کالونی پلاٹ وائز نہ بنائی گئی ہے بلکہ زرعی مالکان نے اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے پلاٹوں کی صورت میں رقبہ فروخت کیا تھا اور اس کے بعد بھی مالکان اپنا اپنا حصہ مشترکہ حصہ داری کی صورت میں فروخت کرتے چلے آ رہے ہیں۔ 642 کنال کی آبادی قائم ہو چکی ہے۔ اس کالونی کا کل رقبہ 738 کنال اور 2 مرلہ ہے۔ جس میں سے 642 کنال رقبہ بصورت پلاٹ مشترکہ طور پر فروخت ہو چکا ہے اور اب صرف 96 کنال رقبہ کاشت ہو رہا ہے جو کہ مختلف مالکان کی ملکیت ہے۔

(ب) آبادی مجاہد کالونی میں کوئی قبضہ گروپ نہ ہے اور نہ ہی کسی نے کوئی ردوبدل پلاٹوں میں کیا ہے چونکہ رقبہ ملکیتی ہے اس لئے ہر شخص اپنے اپنے حصہ پر قابض ہے۔

(ج) مجاہد کالونی بورے والا میں رقبہ کاشت اور آبادی کی صورت میں مشترکہ کھاتہ میں ملکیت مالکان ہے۔ جس کا کل رقبہ 738 کنال اور 2 مرلہ تھا جو بعد ازاں تقسیم ہوا۔ موجودہ کھیوٹ 56 جو سال 77-1976 میں کھیوٹ نمبر 5 تھی، میں رقبہ 713 کنال اور 10 مرلہ ہے۔ عبدالرحمان ولد جان محمد قوم مغل نے سال 1978 میں 738 کنال اور 2 مرلہ کھیوٹ نمبر 5 سابقہ سے حصہ بقدر 132858 / 1440 برقبہ 8 کنال حاصل کیا۔ ازاں مسماۃ صاحبزادی بیوہ نور محمد لنگڑیال وغیرہ ہر دو کھیوٹ ہائے میں مالکان و دخیلکاران تھے۔ عبدالرحمان مذکورہ کی وفات کے بعد رقبہ مذکورہ کا انتقال وراثت بروئے انتقال نمبر 13840 ہو کر عملدرآمد رجسٹر ڈ حقداران زمین سال 97-1996 کھیوٹ نمبر 39 / 56 میں ہو چکا ہے۔ رقبہ جس پر شروع میں عبدالرحمان نے قبضہ کیا تھا وہ مالکان کے غیر حاضر

ہونے کی وجہ سے موقع پر سال 2007 تک خالی پڑا تھا۔ محمد ریاض ولد علی ڈوگر محمد نواز ولد محمد انور شیخ نے سال 2007 میں عطا محمد ولد غلام لنگڑیال سے جو اپنا رقبہ فروخت کر چکا تھا اور صرف اس کے نام سڑکات اور گلیوں کا رقبہ بقایا تھا، رقبہ بقدر 8 کنال بروئے رجسٹری نمبر 336/1
مورخہ 03-02-2007 (انتقال 23300) حاصل کر لیا حالانکہ عطا محمد کا موقع پر کسی جگہ کوئی قبضہ نہ تھا اور نہ محمد ریاض وغیرہ نے اس سے کوئی قبضہ حاصل کیا محمد ریاض وغیرہ نے رقبہ بذریعہ رجسٹری عطا محمد سے حاصل کیا اور قبضہ اس رقبہ پر کر لیا۔ جس پر نظری قبضہ سردار بیگم وغیرہ وارثان عبدالرحمان مرحوم کا تھا۔ فریقین نے غالباً اس بات کا فائدہ اٹھایا کہ عبدالرحمان کھیوٹ نمبر 61 میں مالک ہی نہ ہے۔
سردار بیگم وغیرہ کی درخواست پر انکوائری ہوئی جس پر محمد انور پٹواری حلقہ EB/439
مورخہ 09-04-07 کو ملازمت سے برخواست کر دیا گیا۔

(د) جیسا کہ جزو نمبر 3 میں وضاحت کی گئی ہے۔

(ہ) معاملہ مابین پرائیویٹ پارٹیز اور مالکان رقبہ ہے حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہ ہے متاثرین کو دادرسی کے لئے سول کورٹ سے رجوع کرنا چاہیے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2009)</u>

<u>ہیڈ بلوکی سے پھولنگر سڑک کی مرمت کا مسئلہ</u>

*3887: <u>جناب شاہ جہاں احمد بھٹی:</u> کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہیڈ بلوکی سے پھولنگر تک سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کو (Repair) مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو معزز ایوان کو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ ہیڈ بلوکی سے پھولنگر تک سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

(ب) ضلعی حکومت اس سڑک کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کا تخمینہ لاگت -/30,00,000 روپے تیار ہے جس کے ٹینڈر کے لئے اخبار میں اشتہار دیا جا چکا ہے۔ مرمت کا کام ٹینڈر موصول ہونے پر کروا دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)</u>

کچہری ریلوے پھاٹک ننکانہ صاحب سے بچیانہ روڈ کی تعمیر کا مسئلہ

*3937: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کچہری ریلوے پھاٹک ننکانہ صاحب سے بچیانہ روڈ تک سڑک کی تعمیر کب مکمل ہوئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ سڑک مکمل ہونے کے کچھ عرصہ بعد ہی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف تاج) ریلوے پھاٹک ننکانہ صاحب سے لے کر بچیانہ روڈ کی تعمیر اپریل 2008 میں مکمل ہوئی تھی۔مذکورہ سڑک کی لوڈنگ کیپسٹی 12 ٹن سے زیادہ نہ ہے۔جبکہ اس پر سیزن میں گنا اور گندم کے اوور لوڈ ٹریکٹر گزرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے سڑک کے کچھ حصے خراب ہو گئے تھے جو کہ اب ضلعی حکومت ننکانہ صاحب نے مرمت کر دیئے ہیں اور اب سڑک اچھی حالت میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 دسمبر 2010)

ضلعی گونمنٹ خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں کا سالانہ بجٹ ودیگر تفصیلات

*4157: رانا بابر حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی گورنمنٹ خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں کا سال 07-2006، 08-2007، 09-2008 اور 10-2009 کا سالانہ بجٹ علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران صوبائی حکومت کی طرف سے ان کو کتنی رقم سالانہ وصول ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سالانہ ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خرید، مرمت اور ڈیزل/پیٹرول پر خرچ ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم گاڑیوں کی خرید پر خرچ ہوئی اور یہ گاڑیاں کن کن کے لئے خرید کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2009 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی حکومت خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں کے بجٹ برائے سال 07-2006، 08-2007، 09-2008، 10-2009 کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

مالی سال	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10
ضلعی حکومت خانیوال	2787218556	3408200043	3402810000	4046926640
ٹی ایم اے میاں چنوں	194902500	255318000	248666719	180200000

(ب) سال 07-2006، 08-2007، 09-2008، 10-2009 کے دوران صوبائی حکومت کی طرف سے ضلعی حکومت خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں کو جو گرانٹ وصول ہوئی اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:-

مالی سال	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10
ضلعی حکومت خانیوال	2580945623	3035779000	3331699333	3006120000
ٹی ایم اے میاں چنوں	89497000	114286000	98296000	78208000

(ج) سال 07-2006، 08-2007، 09-2008، 10-2009 کے دوران ضلعی حکومت خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں نے درج ذیل رقم ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کی:-

مالی سال	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10
ضلعی حکومت خانیوال	374768000	423516000	45275000	11057000
ٹی ایم اے میاں چنوں	59318782	69938623	38991333	21732177

(د) سال 07-2006، 08-2007، 09-2008، 10-2009 کے دوران ضلعی حکومت خانیوال اور ٹی ایم اے میاں چنوں نے سرکاری گاڑیوں کی خرید، مرمت اور پٹرول / ڈیزل کی مد میں جو رقوم خرچ کیں ان کی تفصیل درج ذیل ہیں:-

مالی سال	2006-07	2007-08	2008-09	2009-10
ضلعی حکومت خانیوال	11159831	25738786	28322006	33959477
ٹی ایم اے میاں چنوں	362725	459410	448922	381224

(ہ) (I) ضلعی حکومت خانیوال نے سال 07-2006، 08-2007، 09-2008 کے دوران کوئی گاڑی خرید نہ کی ہے۔ سال 10-2009 کے دوران ایک گاڑی ٹویوٹا ہائی لکس برائے بم ڈسپوزل سول ڈیفنس -/1781,000 روپے سے خریدی۔

(II) ٹی ایم اے میاں چنوں نے دوران سال 07-2006 تحصیل ناظم کے لئے ایک گاڑی سوزوکی لیانا KWC-444 خریدی جس پر مبلغ 849000 روپے خرچ ہوئے۔ مزید اسی سال ایک گاڑی برائے فائر بریگیڈ خریدی گئی جس پر مبلغ 1088850 روپے خرچ ہوئے۔

سال 08-2007 کے دوران TMO میاں چنوں کے لئے ایک سوزوکی کلٹس کار KWF-6644 خریدی جس پر مبلغ 695000 روپے خرچ ہوئے۔ 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کوئی گاڑی نہ خریدی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)

تحصیل کونسل ساہیوال، ٹھیکہ جات میں بے ضابطگی کی تفصیلات

*4162: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کونسل ساہیوال میں گزشتہ برس ٹھیکہ ٹیکس منتقلی جائیداد سوا چار کروڑ اور ٹھیکہ ہفتہ وار بکر منڈی 91 لاکھ میں دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ رواں سال مذکورہ ٹھیکہ جات بالترتیب دو کروڑ 75 لاکھ اور 75 لاکھ میں دے دیئے گئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل ناظم نے اس بے ضابطگی پر اعتراض کیا تھا مگر مذکورہ ٹھیکے انتہائی کم ریٹ پر دیئے گئے جس سے قومی خزانہ کو نقصان ہوا؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ بے ضابطگی کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2009 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2009)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ٹھیکہ ٹیکس منتقلی جائیداد برائے سال 09-2008 چار کروڑ تین لاکھ بیس ہزار (-/4,03,20,000) روپے میں دیا گیا تھا اور جہاں تک ٹھیکہ بکر منڈی کا سوال ہے۔ اس ٹھیکہ کا نام برائے سال 09-2008 میں ہفتہ وار نہیں بلکہ روزانہ بکر منڈی ساہیوال تھا اور یہ اکانوے لاکھ تیس ہزار (-/91,30,000) روپے میں دیا گیا تھا۔

(ب) یہ بھی غلط ہے کہ رواں سال ٹھیکہ منتقلی جائیداد دو کروڑ پچھتر لاکھ (2,75,00,000) روپے میں دے دیا گیا ہے۔ رواں سال میں اس ٹیکس کا ٹھیکہ نہیں ہوا اور اس ٹیکس کی تادم تحریر محکمانہ وصولی ہو رہی ہے۔ جہاں تک بکر منڈی کا سوال ہے تو اس ٹھیکہ کا نام گورنمنٹ کی ہدایات چٹھی نمبری SO.TAX(LG)2-252/97 مورخہ 06-11-2007 کی روشنی میں تحصیل ناظم کی سفارش اور تحصیل کونسل ساہیوال کی منظوری کے بعد ہفتہ وار بکر / مویشی منڈی ساہیوال رکھ دیا گیا ہے اور گورنمنٹ کو حتمی منظوری کے لئے بذریعہ چٹھی نمبری TS/1873 مورخہ 30-06-2009 ارسال کر دیا گیا تھا۔ بعد ازاں اس ٹھیکہ کا قبضہ ہائی کورٹ کے حکم نمبری Writ/54680 مورخہ 16-10-2009 کی بنیاد پر مورخہ 16-10-2009 تا 30-06-2010 ٹھیکیدار کو دے دیا گیا تھا۔

(ج) سال 09-2008 سے نیلامی ٹھیکہ جات تحصیل ناظم کی بجائے گورنمنٹ کی طرف سے نامزد کمیٹی کرواتی ہے۔ تاہم منظوری کا اختیار تحصیل ناظم اور پھر توثیق کا اختیار تحصیل کونسل کو ہی ہے۔ اس سے قبل تحصیل ناظم نے ٹھیکہ منتقلی جائیداد برائے سال 08-2007 صرف -/14030000 روپے میں دے رکھا تھا۔ بعد ازاں یہی ٹھیکہ گورنمنٹ کی طرف سے نامزد کمیٹی نے برائے سال 09-2008 چار کروڑ تین لاکھ بیس ہزار (-/4,03,20,000) روپے میں نیلام کیا تھا۔ جہاں تک سال 10-2009

کا تعلق ہے تو مورخہ 03-08-2009 کو جو نیلام عام منعقد ہوا۔اس میں ٹھیکہ ٹیکس منتقلی جائیداد کی سب سے زیادہ بولی برائے 11 ماہ مبلغ -/27500000 روپے موصول ہوئی اور ہفتہ وار بکر / مویشیاں منڈی، ساہیوال برائے 11 ماہ مبلغ -/7500000 روپے موصول ہوئی۔نامزد نیلام کمیٹی سے منظوری کے لئے کیس تحصیل ناظم کوارسال کیا لیکن تحصیل ناظم نے تمام ریکارڈ اپنے پاس رکھ لیا اور تحصیل کونسل کے اجلاس کے لئے کنوینر / نائب تحصیل ناظم سے مل کر ایجنڈا جاری کروادیا۔ہاؤس کی توثیق کے باوجود کنوینر / نائب تحصیل ناظم نے ہاؤس کی توثیق سے تحریری بلا اختیار اختلاف کیا اور ہاؤس سے چلے گئے جس پر ممبران ہاؤس نے پریذائیڈنگ آفس کو کنوینر بنا کر اجلاس جاری رکھا اور ایجنڈا کی توثیق کر دی۔بعدازاں تحصیل ناظم نے فائلز پر اپنے دستخط، جو کہ قانوناً ضروری تھے، کئے بغیر ہی تحصیل کونسل سے ٹھیکوں کی توثیق کروائی۔اسی دوران تحصیل کونسل کی طرف سے بھی ایک ہی اجلاس کی دو مختلف کارروائیاں / قرارداد وصول ہوئیں۔جس پر تحصیل میونسپل آفیسر نے تمام کیس تفصیلاً بذریعہ چٹھی نمبر 654 مورخہ 22-08-2009 کے تحت گورنمنٹ کوارسال کر دیا۔گورنمنٹ نے بذریعہ چٹھی نمبر SO-TAX(LG)2-284/97-P مورخہ 04-09-2009 کے تحت تحصیل ناظم کو کیس دوبارہ تحصیل کونسل میں پیش کرنے کا حکم دیا۔لیکن تحصیل ناظم نے ایسا نہ کیا جس پر یہ کیس پنجاب لوکل گورنمنٹ کمیشن کو انکوائری کے لئے بھیجا گیا۔بعدازاں تحصیل ناظم کو بحکم جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نوے دن کے لئے معطل کر دیا گیا۔

(د) یہ کہ مذکورہ بالا جواب کی روشنی میں بے ضابطگی تحصیل ناظم اور کنوینر / نائب تحصیل ناظم کی حد تک نظر آتی ہے اور انکوائری برائے پنجاب لوکل گورنمنٹ کمیشن زیر کارروائی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 مارچ 2011)</u>

لاہور	مقصود احمد ملک
23 مارچ 2011	سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 25مارچ 2011 محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	سید حسن مرتضیٰ	3708،618
2	جناب وسیم قادر	2036،885
3	محترم راحیلہ خادم حسین	1536،1535
4	محترمہ نگہت ناصر شیخ	2514،1962
5	چودھری ظہیر الدین خاں	2368
6	چودھری جاوید احمد، ایڈووکیٹ	2529،2528
7	ملک جلال الدین ڈھکو	2838
8	محترمہ سکینہ شاہین خان	2851،2850
9	محترمہ عائشہ جاوید	3610،2960
10	راناآصف محمود	3201،3200
11	جناب محمد نوید انجم	3221،3220
12	جناب محمد شفیق خان	4162،3294
13	محترمہ زوبیہ رباب ملک	3440،3439
14	جناب افتخار علی کھیتران المعروف بابر خان	3490
15	ملک جہانزیب وارن	3565
16	محترمہ آمنہ الفت	3688
17	میاں طارق محمود	3734،3733
18	میاں شفیع محمد	3847
19	سردار خالد سلیم بھٹی	3856
20	جناب شاہ جہاں احمد بھٹی	3937،3887
21	رانا بابر حسین	4157

نشان زدہ سوال

کیا وزیر لوکل گورنمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصبہ کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ میں چھوٹی اور بڑی سڑکوں اور روڈز کی تعداد اور نام بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی سال 09-2008، 10-2009 اور 11-2010 میں تعمیر و مرمت پر کتنی رقم سال وائز خرچ کی ہے۔ تفصیل سڑک اور روڈز وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کون کون سی سڑک اور روڈز ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(د) کیا حکومت ان کی مرمت / از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

نشان زدہ سوال

کیاوزیر لوکل گورنمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کوٹلی لوہاراں (سیالکوٹ) کی کونسی سی آبادی سیوریج سسٹم کام کر رہا ہے ؟

(ب) اس وقت کون کون سی آبادی میں سیوریج سسٹم بند پڑا ہے ؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ محلہ چک سردانی میں سیوریج بند ہونے کی وجہ سے جہاں جہاں پانی سڑکوں اور گلیوں میں کھڑا ہے ؟

(د) کیاحکومت اس قصبہ کے سیوریج سسٹم کو درست کروانے یاازسرنوڈلوانے کاارادہ رکھتی ہے،اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں ؟

نشان زدہ سوال

کیا وزیر لوکل گورنمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کوٹلی لوہاراں قصبہ (سیالکوٹ) میں عملہ صفائی اور ان کے انچارج کی تعداد گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) ان کے پاس صفائی کے لئے کون کون سی مشینری ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس قصبہ میں صفائی کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے، جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر ہیں۔کیا حکومت اس قصبہ میں صفائی کی حالت بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

نشان زدہ سوال

کیا وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رائے ونڈ لاہور کی آبادی اسلام آباد اور جناح کالونی میں ٹیوب ویل کی موٹر جل گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرانسفارمر چور آتار کر لئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان آبادیوں کے مکین پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں؟

(د) کیا حکومت / واسا ٹیوب ویل چلانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟